

2293 - کیا باسکٹ بال کھیلنا قبول اسلام کے منافی اور معارض ہے

سوال

میں غیر مسلم نوجوان ہوتے ہوئے آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کیا یہ ممکن ہے کہ میں قبول اسلام کے بعد بھی اپنا باسکٹ بال کھیل جاری رکھ سکتا ہوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں آپ اسلام قبول کر کے باسکٹ بال کھیل سکتے ہیں جب کہ اس میں کوئی حرام چیز شامل نہ ہو اور نہ ہی اس میں کوئی نقصان دہ چیز ہو، اور پھر اسلام جسم کے لیے مفید اور جسم کے عضلات اور اعضاء کو مضبوط کرنے والے کھیلوں کو ممنوع قرار نہیں دیتا۔

بلکہ انسان پر جسم کا حق ہے کہ وہ اس کا خیال رکھے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(یقیناً آپ کے جسم کا بھی آپ پر حق ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (4800)۔

اور باسکٹ بال کے فوائد میں نشانہ صحیح کرنا بھی شامل ہے اس سے ہدف کو باریک بینی سے ہٹ کرنے کا علم ہوتا ہے تو جب تک اس میں کوئی حرام کردہ کام نہ ہو باسکٹ بال کھیلنا جائز ہے مثلاً اس میں جوا یا پھرستروالی جگہ کوننگا کرنا یا کسی کو تکلیف دینا اور جان بوجھ کر مارنا یا نماز کی ادائیگی میں رکاوٹ وغیرہ شامل نہ ہوں۔

اسی مناسبت سے میرے خیال میں آپ پر باسکٹ بال کے عالمی کھلاڑیوں میں سے بھی کچھ نے اسلام قبول کیا ہے وہ آپ پر مخفی نہیں ہوں گے تو میری آپ کو نصیحت ہے کہ آپ قبول اسلام میں تردد کا شکار نہ ہوں اور نہ ہی اسلام میں داخل ہونے میں تاخیر سے کام لیں اس لیے کہ اسلام میں داخل ہونے سے کوئی بھی چیز مانع نہیں ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو حق کی اتباع و پیروی کی توفیق دے اور آپ کو راہ حق کی راہنمائی فرمائے، اور اللہ تعالیٰ ہی جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت سے نوازتا ہے۔

والله اعلم .